اخلاقا۔

رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک پر کوئی برا کلمہ نہیں آتا تھا اور نہ آپ کی ذات سے یہ ممکن تھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ تم میں سب سے زیادہ عزیز مجھے وہ شخص ہے جس کے عادات و اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

حضور ﷺ کی گفتگو میں بالعموم ایک مسکراہٹ شامل رہتی تھی۔ عبداللہ بن حارث کا بیان ہے کہ:

(۲۴) "میں نے حضور ﷺ سے زیادہ کسی کو مسکراتے نہیں دیکھا۔"

یہ مسکراہٹ حضور کی سنجیدگی کو خشونت بننے سے بچاتی تھی اور رفقاء کے لئے وجہ جاذبیت ہوتی۔ بات کی وضاحت کے لئے ہاتھوں اور انگلیوں کے اشارات سے بھی مدد لیتے۔ مثلاً دو چیزوں کو اکٹھا ہونا واضح کرنے کے لئے شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی کو ملا کر دکھاتے۔ حضرت سہل بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپؐ نے فرمایا کہ:

(۲۵) **انا و کافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا واشار بالسبابۃ و الوسطیٰ وفرج بینھما شیئا.**

آپ نے درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کا اشارہ کیا اور ان میں تھوڑا سا فرق رکھا اور بتایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔

کبھی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم دگر آر پار کر کے مضبوطی یا جمعیت کا مفہوم نمایاں کرتے تو سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کی پشت پر رکھ کر انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالتے۔ جب تعجب کا اظہار کرتے تو کف دست الٹتے اور باطنی حصہ اپنے منہ مبارک کی طرف پھیرتے۔ کبھی بات کو تمثیلی انداز اور عام فہم کے لئے زمین پر خط/لکیریں کھینچ کر سمجھاتے تھے۔ ایک مرتبہ انسان، اس کی اجل اور اغراض کو سمجھانے کے لئے لکیریں زمین پر کھینچ کر سمجھایا۔ بخاری میں عبداللہ بن مسعود اور ربیع بن خثیم سے روایت ہے کہ:

(۲۶) **قال: خط النبی ﷺ خطا مربعا وخط خطا فی الوسط خارجا منہ وخط خططا صغارا الی ھذا الذی فی الوسط من جانبہ الذی فی الوسط فقال ھذا الانسان وھذا اجلہ محیط بہ - او قد احاط بہ - وھذا الذی ھو خارج املہ وھذہ الخطط الصغار الاعراض لان اخطاہ ھذا نھشہ ھذا وان اخطاہ ھذا نھشہ ھذا.**

نبی ﷺ نے ایک مربع شکل خط کھینچا۔ ایک خط اس کے درمیان میں اس سے باہر نکلنے والا کھینچا اور چھوٹے چھوٹے خطوط اس خط کی طرف کھینچے جو وسط میں تھا۔ فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اس کی اجل (موت) اس کو گھیرے ہوئے ہے اور یہ چھوٹے چھوٹے خطوط عوارضات ہیں۔ اگر اس سے گذر گیا تو یہ حادثہ اس کو پہنچتا ہے۔ اگر یہ حادثہ گذر گیا تو یہ اس کو پہنچتا ہے۔

حضور ﷺ کی امتیازی شان یہ تھی کہ آپ کو جوامع الکلم عطا کیے گئے تھے۔ فرمایا کہ:

(۲۷) **اعطیت بجوامع الکلم.**

جوامع الکلم حضور ﷺ کے وہ مختصر ترین کلمات ہیں جو معنوی لحاظ سے بڑی وسعت رکھتے ہیں۔ کم سے کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ معانی پیش کرنے میں سرور عالم ﷺ اپنی مثال آپ تھے اور اسے خصوصی عطیات، الٰہی میں شمار کیا۔

آپ ﷺ نے وعظ و تقریر کی کثرت سے پرہیز کیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ:

(۲۸) "آنحضرت ﷺ ہم لوگوں کو ناغہ دے کر نصیحت فرماتے تھے تاکہ ہم لوگ اکتا نہ جائیں۔"

لفاظی مرصع و ملمع الفاظ کو ناپسند کرتے تھے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

(۲۹) **ان اللہ عزوجل یبغض البلیغ من الرجال**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقشِ اوّل

منزل قریب ہے......!

امت مسلمہ اس وقت ابتلاء و آزمائش کے ایک مشکل مرحلہ سے گذر رہی ہے۔ اس سے پہلے بھی اس امت کو تاریخ کے مختلف ادوار میں کئی مشکل مرحلوں سے گزرنا پڑا ہے۔ مگر یہ مرحلہ جو اس وقت درپیش ہے کافی سخت ہے۔ شاید یہ اس کا آخری مشکل مرحلہ ہے۔ اس کے بعد وہ منزل جو آخری کامیابی کی منزل ہوتی ہے' آنے والی ہے۔ بیسویں صدی کے نصف آخر میں بڑی تعداد میں مسلم ممالک ظاہری طور پر آزاد ہوئے۔ برصغیر کی استعمار سے نجات اور پاکستان کے نام سے ایک مسلم ملک کا قیام بھی نصف صدی قبل وقوع پذیر ہوا۔ اس طرح دنیا بھر میں بتدریج مسلم ملکوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ ابھی حال ہی میں سویت یونین کے سقوط کے بعد چھ ایشیائی ملک آزادی سے بہرور ہوئے۔

اسی بیسویں صدی میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا بھی انقلاب آیا۔ مغرب نے اس میں برتری حاصل کی اور اسی وجہ سے آج مغرب دنیا پر حکمران بھی ہے۔ یورپ نے گذشتہ صدی میں دو عالمگیر جنگیں لڑیں اور اس میں بری طرح کمزور ہوا۔ اس طرح وہ اپنے نیو کالونیز دور سے نکلنے پر مجبور ہوا۔ پھر استعماری قوت کے طور پر دنیا کے سامنے امریکہ نمودار ہوا۔ آج امریکہ ہی وہ واحد استعماری ملک ہے جو پوری دنیا کو اپنا غلام بنانے پر تلا ہوا ہے۔ خاص طور پر وہ مسلم دنیا کو کمزور کرنے، ان کو غیر مستحکم بنانے اور ان کے نظریاتی تشخص کو تبدیل کرنے کے لئے عملی اقدامات کرنے میں رات دن مصروف ہے۔ امریکہ کے سامنے مسلم دنیا کے علاوہ کوئی

الذی یتخلل من الرجال الذی یتخلل بلسانه کما یتخلل البقر بلسانها.

اللہ تعالیٰ کو وہ فصیح و بلیغ خطیب ناپسند ہے جو اپنی زبان سے یوں چرتا ہے جس طرح گائے چرتی ہے۔

معاملے کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والوں اور خوشامد وغیر ضروری تعریف کرنے والوں کو سخت ناپسند کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ:

(۳۰) امرنا رسول اللہ ﷺ ان نحثوا فی افواہ المداحین التراب.

حکم کیا ہم کو رسول اللہ ﷺ نے کہ ہم مداحوں کے منہ میں خاک ڈالیں۔

جب بھی خطاب کیا معاشرے کی ضروریات اور اس کے ظروف مدّنظر رکھ کر اور اعتدال سے قوت و خطابت کا استعمال کیا۔ مسجد میں خطابت فرماتے تو اپنی چھڑی پر سہارا لیتے اور میدانِ جنگ میں تقریر فرمانا ہوتی تو کمان پر ٹیک لگاتے۔ کبھی کبھار سواری پر سے خطاب کیا۔ تقریر میں جسم دائیں بائیں جھوم جاتا، ہاتھوں کو حسبِ ضرورت حرکت دیتے۔ تقریر میں بعض مواقع پر "والذی نفسی بیدہ." یا "والذی نفس محمد بیدہ." یعنی قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے یا محمد کی جان ہے کہہ کر قسم کھاتے۔ لہجہ میں بھی اور چہرہ پر بھی دل کے حقیقی جذبات جھلکتے اور سامعین پر اثر انداز ہوتے۔ موقعہ اور مناسبت سے جچی تلی اور واضح بات کرتے۔ بات ختم کر چکتے تو سامعین کی تشنگی باقی نہیں رہتی تھی۔ آپ کے خطاب اکثر مختصر مگر جامع ہوتے تھے، البتہ اگر کوئی خاص اور اہم موقعہ ہوتا تو آپ اپنے خطبات کو طول بھی دیتے تھے مگر یہ طول بیزاری کا باعث ہرگز نہ بنتا اور نہ کوئی بات حشو وزائد میں شمار کی جاسکتی تھی۔ فصاحت وبلاغت اور فنِ خطابت کے متعلق آپ کے جو اقوال وارشادات ملتے ہیں، وہ بھی آپ کے عمل کی تفسیر ہیں۔

ایسی گفتگو یا مزاح کو، جس میں جھوٹ کی ملاوٹ ہوتی، سخت ناپسند کیا۔ بلکہ اس کی سخت مذمت کی ہے۔ فرمایا کہ:

(۳۱) ویل للذی یحدث بالحدیث لیضحک بہ القوم فیکذب ویل لہ ویل لہ.

نبی کریم ﷺ فرماتے ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو جب بھی بات کرتا ہے تو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹی بات کرتا ہے۔ اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

آپ ﷺ کثرت کلام اور باتونی پن سے ہمیشہ اجتناب فرماتے تھے۔ آپ کا ارشاد بھی یہی تھا کہ:

(۳۲) انا معشر الانبیاء بکاء.

ہم گروہ انبیاء کثرت کلام سے اجتناب کرنے والے اور کم گو ہوتے ہیں۔

موقعہ اور محل کے حساب سے بات کرنے کے متعلق آپ نے فرمایا کہ:

(۳۳) انا امرنا معشر الانبیاء بان نکلم الناس علی مقادیر عقولھم.

ہم گروہ انبیاء کو حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے ان کی ذہنی سطح کے مطابق بات کریں۔

یہ ہے رسول اللہ ﷺ کا طرزِ تکلم اور حکیمانہ طرزِ عمل۔ سنت نبوی میں اس قسم کے کئی اور واقعات موجود ہیں جن میں حضور ﷺ نے اپنے ارشادات اور خطابات کے ذریعے مؤمنوں کی اصلاح کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حوالہ جات

(۱) آیت ۱۴ (۲) آیت ۵ تا ۹
(۳) آیت ۶۸ (۴) آیت ۷۹

(۵) ملاحظہ فرمائیں: سورۃ الانبیاء آیات ۵۱ تا ۷۰- سورۃ الانعام آیات ۷۴ تا ۸۳- سورۃ البقرہ آیت ۳۰۸- سورۃ الصافات آیات ۷۳ تا ۹۹- سورۃ الشعراء آیات ۶۹ تا۸۹- سورۃ مریم آیات ۴۱ تا ۴۸۔

(۶) سورۃ الانعام آیت ۸۳ (۷) آیت ۲۰

(۸) آلوسی: محمود علامہ، روح المعانی جلد ۲۳ ص ۱۷۷ - ط- دارالعلم - بیروت

(۹) آیت ۷۹ (۱۰) آیت ۱۷ تا ۲۰

(۱۱) امام مسلم مسلم بن حجاج: صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها باب ۳۴ حدیث نمبر ۲۳۵ - امام بخاری: محمد بن اسماعیل- صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن باب حسن الصوت بالقراۃ.

(۱۲) آیت ۱۵ تا ۱۷

(۱۳) سورۃ الانبیاء آیت ۷۹

(۱۴) ڈاکٹر ظہور احمد اظہر: فصاحت نبوی ص ۹۲- اسلامک پبلی کیشنز لاہور

(۱۵) سورۃ النحل آیت ۱۲۴

(۱۶) آیت ۶۳

(۱۷) راغب الاصفہانی: المفردات فی غریب القرآن ص ۶۰-۶۱

(۱۸) ابن ہشام: ابومحمد عبدالمالک بن ہشام- السیرۃ النبویۃ ج ۱ ص ۱۶۷ - تحقیق مصطفیٰ السقا ابراهیم الابیاری-ط-مصطفیٰ البابی الحلبی مصر.

(۱۹) العجلونی: کشف الخفا ومليل الالباس ج ۱ ص ۴۳

(۲۰) ابن الجوزی: عبدالرحمٰن الجوزی- الوفا باحوال المصطفیٰ- ترجمہ محمد اشرف سیالوی- طباعت فرید بک اسٹال اردو بازار لاہور

(۲۱) الامام البخاری: الصحیح البخاری کتاب المناقب باب ۲۳

(۲۲) ابن الجوزی: عبدالرحمٰن الجوزی: الوفا باحوال المصطفیٰ- ص ۵۰۷

(۲۳) الامام البخاری: الصحیح البخاری کتاب العلم باب ۳۰، الاستئذان باب ۱۳

(۲۴) الامام البخاری: الصحیح البخاری کتاب العلم باب ۲۳ - مناقب عبداللہ بن مسعود

(۲۵) الامام محمد بن عیسیٰ الترمذی: جامع ترمذی ابواب المناقب- ابن الجوزی: عبدالرحمٰن بن الجوزی: الوفا باحوال المصطفیٰ- ترجمہ محمد اشرف سیالوی طباعت بک اسٹال اردو بازار لاہور۔

(۲۶) الامام البخاری: صحیح البخاری کتاب الرقاق باب ۴

(۲۷) الامام البخاری: صحیح البخاری کتاب التعبیر باب ۱۱-۱۲، جهاد باب ۱۲۲، الاعتصام باب ۱

(۲۸) الامام محمد بن عیسیٰ الترمذی: جامع الترمذی- ابواب الاستئذان والادب باب آداب السفر.

(۲۹) الامام محمد بن عیسیٰ الترمذی: جامع الترمذی-ابواب الاستئذان والادب- باب باب ما جاء فی الفصاحة والبیان۔

(۳۰) الامام محمد بن عیسیٰ الترمذی: ابواب الزهد- باب کراهیة المدح والمداحی

(۳۱) الامام محمد بن عیسیٰ الترمذی: جامع الترمذی: ابواب الزهد- باب ما جاء من تکلم بالکلمة لیضحک الناس

(۳۲) الجاحظ عمر بن عثمان: البیان والتبیین

(۳۳) القاضی: عیاض بن موسیٰ ابوالفضل الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ- طباعت دار صادر بیروت.

مسنون مختصر دعائیں

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

اور تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا

۱ - سوتے وقت کی دعا: اللّٰھم باسمک اموت واحییٰ (اے اللہ! میں تیرا نام لیکر مرتا اور جیتا ہوں۔مشکوٰۃ)

۲ - بیدار ہونے کی دعا: الحمدللہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور (سب تعریف اللہ کی ہے' جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔بخاری)

۳ - بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا: بسم اللہ اللّٰھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث (اللہ کے نام سے، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں' خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورتیں - بخاری)

۴ - بیت الخلا سے نکلنے کی دعا: غفرانک الحمد للہ الذی اذھب عنی الاذیٰ وعافانی (میں بخشش چاہتا ہوں سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں' جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے آرام دیا۔ابن ماجہ)

۵ - اذان ختم ہونے کے بعد کی دعا: اللّٰھم رب ھٰذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمد الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا ن الذی وعدتہ انک لا تخلف المیعاد (اے اللہ! اس پوری پکار کے رب! اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا' جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے' بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔بخاری۔بیہقی)

۶ - وضو کی دعا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ الذی جعل الماء طھورًا (شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بے انتہا رحم کرنے والے مہربان کے سب تعریف اللہ کے لیے جس نے پانی کو پاکی کا ذریعہ بنایا۔)

تلاوت کی دعا: اللّٰھم اعنی علیٰ تلاوۃ القران وذکرک وشکرک وحسن عبادتک (اے اللہ! تلاوت قرآن اور اپنے ذکر وشکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر میری مدد کر)

۷ - وضو کر کے آسمان کی طرف منہ اٹھا کر پڑھے:

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمد اعبدہ ورسولہ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ تنہا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔مسلم)

۸ - گھر سے نکلتے وقت کی دعا: بسم اللہ توکلت علی اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ (میں اللہ کا نام لے کر نکلا' میں نے اللہ پر بھروسہ کیا' گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ترمذی)

۹ - مسجد میں داخل ہونے کی دعا: اللّٰھم افتح لی ابواب رحمتک (اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔مشکوٰۃ)

۱۰ - ہر فرض نماز کے بعد کی دعا: اللّٰھم اعنی علیٰ ذکرک وشکرک وحسن عبادتک (اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر کرنے پر اپنا شکر کرنے پر اور اچھی عبادت کرنے

پر۔ ابوداؤد)

۱۱۔مسجد سے نکلتے وقت کی دعا: اللّٰھم انی اسئلک من فضلک (اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔مسلم)

۱۲۔گھر میں داخل ہونے کی دعا: اللّٰھم انی اسئلک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللہ ولجنا وعلی اللہ ربنا توکلنا (اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا باہر جانا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔مشکوٰۃ) بسم اللہ ولجنا وبسم اللہ خرجنا وعلیٰ ربنا توکلنا (اللہ کے نام سے ہم اندر داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم باہر نکلتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے۔ابوداؤد)

۱۳۔کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: بسم اللہ وعلیٰ برکت اللہ (میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔حصن حصین)

۱۴۔بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھے: بسم اللہ اولہ واخرہ (میں نے اس کے اول اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔ابوداؤ)

۱۵۔کھانا کھانے کے بعد کی دعا: الحمدللہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (سب تعریف اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا)

۱۶۔کسی کے ہاں کھانا کھاتے وقت کی دعا: اللّٰھم اطعم من اطعمنی واسق من سقانی اللّٰھم بارک لھم فیما رزقتھم واغفرلھم وارحمھم (اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا، یا اللہ ان کے رزق میں برکت نازل فرما ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔مسلم)

۱۷۔میزبان کے گھر سے چلتے وقت کی دعا: اللّٰھم بارک لھم فیما رزقتھم واغفر لھم وارحمھم (اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔مسلم)

۱۸۔دودھ پیتے وقت کی دعا: اللّٰھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ (اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے۔ترمذی)

۱۹۔نیا پھل کھانے کی دعا: اللّٰھم بارک لنا فی ثمرنا وبارک لنا فی مدینتنا وبارک لنا فی صاعنا وبارک لنا فی مدنا (اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت دے، ہمیں اور ہمارے شہر میں برکت دے اور ہمارے صاع (پانچ سیر کے قریب پیمانہ) میں برکت دے اور ہمارے مد (سوا سیر کے قریب پیمانہ) میں برکت دے۔مسلم)

۲۰۔بیمار کے ساتھ کھانا کھانے کی دعا: بسم اللہ ثقۃ باللہ وتوکلا علیہ (اللہ کے نام سے، اللہ پر بھروسہ اور اسی پر اعتماد کرتا ہوں۔عمدہ السلوک)

۲۱۔کپڑے پہننے کی دعا: الحمدللہ الذی کسانی ھذا ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ (سب تعریف اللہ کے لئے ہیں، جس نے یہ کپڑا مجھے پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔مشکوٰۃ)

۲۲۔آئینے میں چہرہ دیکھتے وقت کی دعا: اللّٰھم کما حسنت خلقی فاحسن خلقی (اے اللہ! جیسی تو نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔)

۲۳۔چھینک آنے کی دعا:

الحمدللہ (سب تعریف اللہ کے لئے ہیں۔)

۲۴۔اس کے جواب میں کہنے کی دعا: یرحمک

اللہ (اللہ تم پر رحم کرے - مشکوٰۃ)

۲۵-چھینکنے والا یوں کہے: یھدیکم اللہ ویصلح بالکم (اللہ تم کو ہدایت پر رکھے اور تمہارا حال سنوارے - مشکوٰۃ)

۲۶- مریض کی مزاج پرسی کے وقت کی دعا: لا باس طھور ان شآء اللہ (کچھ حرج نہیں ان شاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کرنے والی ہے)

۲۷- اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: اسئل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک (میں اللہ سے سوال کرتا ہوں' جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دے -مشکوٰۃ)

۲۸ - مصیبت کے وقت کی دعا: انا للہ و انا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیر منھا (بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں - اے اللہ! میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدل عطا فرما-مسلم)

۲۹ - بخار میں ہونے کے وقت کی دعا: بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار ومن شرالناس (اللہ کا نام لے کر، شفا چاہتا ہوں' جو بڑا ہے - میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں' جو عظیم ہے' جوش مارتی ہوئی رگ رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے-مشکوٰۃ)

فائدہ: بخار کو برا کہنا منع ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "بخار کو برا مت کہو، کیونکہ وہ انسانوں کے گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔"

۳۰ - مریض کے پڑھنے کے لئے دعا: لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین (آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ پاک ہیں۔ بیشک میں قصور کرنے والوں میں سے ہوں-حصن حصین)

۳۱- ہر دکھ تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر (پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس برائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا مجھے ڈر ہے)

۳۲- آنکھ دکھتے وقت کی دعا: اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی. (یا اللہ! کارآمد رکھیے میرے لئے میری نگاہ اور رکھیے اس کو باقی بعد میرے اور دکھایئے مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے۔)

۳۳- پاؤں سوجاتے وقت کی دعا: صلی اللہ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم (رحمت کاملہ نازل فرما اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے۔)

۳۴-نظر لگے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے: بسم اللہ اذھب حرھا وبردھا ووصبھا (اللہ کے نام سے اے اللہ! دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف)

۳۵- سفر پر جاتے وقت کی دعا: اللھم انا نسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقویٰ ومن العمل ماترضیٰ، اللھم ھون علینا سفرنا ھذا واطوعنا بعدہ، اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل، اللھم انی اعوذبک من وعثاء السفر وسوء المنقلب فی المال و الاھل (یا اللہ! ہم آپ سے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور تیرے پسندیدہ اعمال کا سوال کرتے ہیں۔ یا اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان بنادے اور ہمارے لئے اس کا فاصلہ سمٹ دے۔ یا اللہ! تو ہی سفر کا ساتھی ہے ہمارے اہل وعیال کا محافظ، اللہ میں تجھ سے سفر کی مشکلات سے پناہ مانگتا ہوں اور اہل اور عیال میں برے نتیجہ سے پناہ مانگتا ہوں۔)

۳۶- سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا: سبحان

الذی سخرلنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون (اللہ پاک ہے جس نے اس (سواری) کو ہمارے قبضہ میں دیدیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اس پر قبضہ کرنے والے نہ تھے بلاشبہ ہمیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔ سورت زخرف)

۳۷- بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہونے کی دعا: بسم اللہ مجرھا ومرسٰھا ان ربی لغفور رحیم وما قدروا اللہ حق قدرہ والارض جمیعًا قبضتہ یوم القیٰمۃ والسمٰوٰت مطویٰت بیمینہ سبحانہ وتعالٰی عما یشرکون (اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا مہربان ہے اور کافروں نے خدا کو نہ پہچانا جیسا کہ اسے پہچاننا چاہئے حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے اور اس عقیدے سے برتر ہے جو مشرک شرکیہ عقیدے رکھتے ہیں -حصن حصین)

۳۸- سواری سے اترتے وقت کی دعا: رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین (اے رب! اتار مجھ کو اتارنا برکت اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔)

۳۹- سفر سے لوٹتے وقت کی دعا: اللّٰھم انا نسئلک فی سفرنا هذا البر والتقویٰ ومن العمل ماترضیٰ، اللّٰھم ھون علینا سفرنا ھذا واطوعنا بعدہ، اللّٰھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل، اللّٰھم انی اعوذبک من وعثاء السفر وسوء المنقلب فی المال و الاھل. آئبون تائبون عابدون ساجدون سائحون لربنا حامدون صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ. (یا اللہ! ہم آپ سے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور تیرے پسندیدہ اعمال کا سوال کرتے ہیں۔ یا اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان بنادے اور ہمارے لئے اس کا فاصلہ سمٹ دے۔ یا اللہ! تو ہی سفر کا ساتھی ہے ہمارے اہل وعیال کا محافظ، اللہ میں تجھ سے سفر کی مشکلات سے پناہ مانگتا ہوں اور اہل اور عیال میں برے نتیجہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے، پھرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ سچ کر دکھایا اللہ نے اپنا وعدہ اور اپنے بندہ کو غالب کیا اور گروہ کفار کو تنہا شکست دی)

۴۲- برے وسوسے، غصہ آنے یا گدھے کی آواز سنتے وقت کی دعا: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم (میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے -بخاری)

۴۳- بارش کے لئے یہ دعا پڑھے: اللّٰھم انزل علیٰ ارضنا زینتھا وسکنھا (اے اللہ! ہماری زمین پر زینت (یعنی پھول بوٹے) اور اس کا چین نازل فرما-حصن حصین)

۴۴- بارش ہوتے وقت کی دعا: اللّٰھم صیبا نافعا (اے اللہ! اس کو بہت برسنے والی اور نفع بخش بنا- بخاری)

۴۵- جب بارش حد سے زیادہ ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے: اللّٰھم حوالینا ولا علینا اللّٰھم علی الآکام والآجام والظرب والاودیۃ ومنابت الشجر (اے اللہ! ہمارے آس پاس اس کو برسا اور ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں پر اور بنوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں میں اور درخت پیدا ہونے کی جگہوں پر برسا۔)

۴۶- بادل کڑکنے اور گرجنے کی آواز سنتے وقت کی دعا: اللّٰھم لا تقتلنا بغضبک ولا تھلکنا بعذابک وعافنا قبل ذٰلک (اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ فرما، ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے معاف کر- ترمذی)

۴۷- بیمار یا پریشان حال کو دیکھے تو کہے: الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علیٰ کثیر ممن خلق تفضیلا (سب تعریف اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے